© rasailojaraid.com

وسطی ایشیا کے مسلمان (دو ماہی مجلہ): مدیر اعزازی: سفیر اختر۔ ناشر: انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، نصر چیمبر بلاک ۱۹، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات ۳۲۔ قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے۔ سالانہ ۵۰ روپے۔

اکثر اردو رسائل و مجلات کے "عمومی مزاج" کے برعکس زیرِ نظر دو ماہی مجلہ ایک مخصوص نوعیت کا حامل اور ایک موضوع تک محدود ہے، اور صوری و معنوی اعتبار سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ سابق سوویت یونین کی چھ مسلمان ریاستوں کو، ستر سالہ روسی جبرواستبداد کی غلامی کے بعد، اب (جیسی اور جس حد تک بھی) آزادی ملی ہے، تو پورے عالمِ اسلام، خصوصاً پاکستان، افغانستان، ایران، ترکی، سعودی عرب میں "آملیں گے سینہ چاکانِ چمن سے سینہ چاک" کے سے والہانہ انداز میں ان کا پرجوش استقبال کیا گیا ہے۔ یہ ریاستیں مسلم علوم و تہذیب کا گہوارہ رہی ہیں اور یہاں سے عالمِ اسلام کے نامور محدثین، علما، فقہا اور صلحا اٹھے۔ لیکن اب ان علاقوں اور ریاستوں میں، خصوصاً اسلام اور مسلمانوں کی ذہنی، تہذیبی، سماجی اور معاشی کیفیت کے حوالے سے، صورتِ حال کیا ہے؟ اس بارے میں اردو قارئین کی معلومات غایت درجہ محدود ہیں، مگر عام قارئین، طلبہ، اساتذہ، تاجر اور سیاست کار بھی اس بارے میں کچھ نہ کچھ جاننا چاہتے ہیں۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد نے زیرِ نظر رسالہ جاری کیا ہے۔

تاحال "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے ۸ شمارے شائع ہوئے ہیں۔ اس کی ضخامت بظاہر کم معلوم ہوتی ہے (۳۲ صفحے)، مگر نستعلیق کی باریک کتابت میں، ہر شمارہ نہایت جامع، ٹھوس اور معلومات افزا مضامین و مباحث اور تبصروں کے ساتھ سامنے آرہا ہے۔ وسطی ایشیا کے سیاسی رجحانات، اسلامی تحریکیں، مقبوضہ مسلم ریاستوں کا ماضی، روس سے ان کے تعلقات، مسلم ممالک سے رابطوں کی نوعیت، علما و شخصیات، ماحولیاتی مسائل، قدرتی وسائل، موجودہ تہذیبی اور سیاسی کشمکش، دینی بیداری، تعلیمی ادارے، کتب خانے اور بحیثیتِ مجموعی ان نو آزاد ریاستوں کی تہذیب و تمدن، تاریخ و ثقافت اور معاشرت و معیشت کے بارے میں، ہر شمارے میں مفید اور مستند معلومات مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بعض مضامین علمی اور تحقیقی نوعیت کے ہیں، جیسے علامہ موسیٰ جاراللہ، نو آزاد مسلم ریاستیں اور ایران، وسطی ایشیا اور علامہ اقبال وغیرہ —— اور یہ سب ڈاکٹر اختر راہی کی تحقیق و تلاش کا نتیجہ ہیں —— وسطی ایشیا کے موضوع پر مغربی دنیا میں شائع ہونے والی بعض مفید تحریروں کے تراجم بھی شامل ہیں۔ مزید برآں اس موضوع پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انگریزی' عربی اور اردو مطبوعات پر تبصرے بھی کیے جاتے ہیں۔

اس طرح یہ مجلہ اپنے موضوع پر اردو دنیا کی ایک اہم علمی اور صحافتی ضرورت پوری کر رہا ہے۔ درحقیقت یہ تحقیقی اداروں اور یونیورسٹیوں کے کرنے کا کام تھا' جو ایک غیر سرکاری ادارہ انجام دے رہا ہے' اور اس میں بھی مجلے کے فاضل اعزازی مدیر کی کاوش سب سے نمایاں ہے۔

بہتر ہو اگر کسی اندرونی صفحے پر وسطی ایشیا کا ایک ایسا نقشا دیا جائے' جس میں نو آزاد مسلم ریاستوں اور ان کے اہم شہروں کا محل و قوع دکھایا گیا ہو۔ قارئین کے ذہنوں میں ابھی ان کا جغرافیہ نہیں ہے' اس لیے ہر شمارے میں مجوزہ نقشا ان کے لیے مفید ہو گا۔

بہ لحاظ قیمت ارزاں اور بہ لحاظ معلومات و لوازمہ' یہ ایک معیاری مجلہ ہے' جس کے ناشر اور مدیر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

صل علیٰ' صل علیٰ: مرتبین: محمد جاوید اقبال' تابش مہدی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی' دہلی۔ صفحات ۱۱۲۔ قیمت ۱۵ روپے۔

گزشتہ دو تین عشروں سے نعت گوئی کی طرف مراجعت' اردو شاعری کا ایک خوش آیند اور فطری رجحان ہے۔ اس کے نتیجے میں بکثرت نعتیہ مجموعے نکلے ہیں' اور اردو کا کوئی بھی ادبی پرچہ' خواہ اس کا تعلق کسی بھی مکتب فکر یا دھڑے سے ہو' معروف و غیر معروف شاعروں کی تازہ بتازہ نعتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ نعتوں کے انتخابی مجموعے بھی اس سلسلے کی کڑی ہیں۔

منتخب نعتوں کا زیرِ نظر مجموعہ "فکر و عقیدے کی طہارت' مقصد کی رفعت اور فنی اور لسانی قدروں کو خصوصیت کے ساتھ پیش نظر" رکھتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ ۳۹ نعتوں میں خیالات و زاویۂ نظر کے ساتھ' ہیئت کا تنوع بھی موجود ہے۔ ۲' ۳ کے سوا باقی سب شعرا کا تعلق بھارت سے ہے۔ ابتدا میں نعت نگاروں کا دو دو چار چار سطری تعارف کرایا گیا ہے۔ کتابت و طباعت معیاری ہے اور قیمت مناسب —— امید ہے یہ مجموعہ نعت دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

(رفیع الدین ہاشمی)

دام ہم رنگِ زمیں: از: عنصر صابری۔ ناشر: پروگریسو بکس' ۴۰ بی اردو بازار' لاہور۔ صفحات ۲۶۴۔ قیمت مجلد ۵۰ روپے۔ غیر مجلد ۳۶ روپے۔

دنیا کے سارے حالات و واقعات کو صرف یہودی سازش کی عینک سے دیکھنے کا رجحان ہمارے

© rasailojaraid.com